سوشل سائنس

جمہوری سیاست

نویں جماعت کے لیے سیاسیات کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

Blank

© NCERT not to be republished

سوشل سائنس

جمہوری سیاست

نویں جماعت کے لیے سیاسیات کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Jamhoori Siyasat (Democratic Politics)
Textbook of Social Science for Class IX

ISBN 81-7450-479-2

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2006 ویشاکھ 1927

دیگر طباعت

اپریل 2015 ویشاکھ 1937

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کئے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت: 75.00 ₹

سرورق کے اشکال ان کے کارٹونوں سے حاصل کیے گئے ہیں:
آر۔ کے۔ لکشمن
ماریو میرانڈا
ہریش چندر شکلا
(کاک)

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : این۔کے۔گپتا
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپل
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر : عبدالنعیم

سرورق اور تزئین
اورون داس

اسکیچس
راجیو کمار

کارٹونس
عرفان خان

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے سرسوتی آفسیٹ پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹیڈ A-5 نرائنا انڈسٹریل ایریا، فیز-II، نئی دہلی 110028- میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر بچوں کی زندگی میں تال میل ہونا لازمی ہے۔ اس اصول کے مدنظر کتابی آموزش کا جو سلسلہ چلا آرہا تھا اس سے یہ ہٹنے کی علامت ہے۔ اس سلسلے نے ایک ایسے نظام کی تشکیل کی جو اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان فاصلہ برقرار رہتے ہوئے قومی درسیات کے خاکے کی بنیاد پر تیار کیے گئے نصابوں اور کتابوں نے اس بنیادی نظر کو عملی جامہ پہنانے کی نمایاں کوشش کی ہے۔ اس کے سمجھ کی دخل کے بغیر رٹنے کے رجحان کو کم کرنے اور مختلف مضامین کے درمیان کی گئی حد بندی کو مٹانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کوشش اور اقدامات ہمیں تعلیم کے اس نظام کے سمت لے جائیں گے جہاں پر بچے کو مرکزیت کا درجہ حاصل ہوگا، جس کا خاکہ تعلیم کی قومی پالیسی 1986 نے تیار کیا تھا۔

ان کاوشوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو ان کی اپنی آموزش کے لیے کتنی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بچوں کو سوالات کرنے نیز تصوراتی سرگرمیوں کے لیے کتنا اُکساتے ہیں۔ ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ بچوں کو فراہم کیے گئے مواقع، اوقات اور آزادی سے ان میں نئی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے اور یہ اضافہ اپنے بڑوں سے ملی جانکاری سے حاصل کرتے ہیں۔ نصابی کتابوں کو امتحانات کے لیے واحد بنیاد تسلیم کر لینا ہی ایک ایسی اہم وجہ ہے جس سے مختلف وسائل اور مواقع ضائع ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں تخلیق کاری اور پہل کاری کو پیدا کرنا اس وقت ہی ممکن ہے جب ہم بچوں کو عمل میں شرکا کی حیثیت سے تسلیم کریں نہ کہ انھیں علم و معلومات کی ایک مقرر کی گئی مقدار کا حاصل کرنے والا سمجھیں۔

ان مقاصد سے مراد ہے اسکول کے معاملات اور طریقوں میں قابل لحاظ تبدیلی لانا، روزمرہ کے نظام اوقات (ٹائم ٹیبل) میں لچک پیدا کرنا اتنا ہی لازمی ہے جتنا کہ سال بھر کی سرگرمیوں کے لیے تیار کئے گئے کیلنڈر میں پڑھانے کے دنوں کو پڑھائی کے لیے ہی متعین رکھنا۔ بچوں کو پڑھانے اور ان کی جانچ کے لیے اپنائے گئے طریقے بھی یہ طے کرتے ہیں کہ نصابی کتابیں اسکول میں بچوں کو کتنا خوش گوار بناتی ہیں نہ کہ اُجیرن بنانے کا وسیلہ بنتی ہیں۔ نصاب تیار کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور پڑھائی کے لیے درکار وقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے معلومات کی تشکیل نو کر کے نصاب کے بوجھ کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب غور و فکر کرنے چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بات چیت کرنے اور اپنے ہاتھ سے کر کے سیکھنے کو ترجیح دے کر اور ان کے لیے مواقع فراہم کر کے ان کوششوں کو بڑھاوا دیتی ہے۔

© NCERT not to be republished

اس کتاب کو تیار کرنے کے لیے درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ذریعہ کیے گئے کام کی این سی ای آر ٹی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم میں صلاح کار گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسو دیون اور اس کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لیے اس کتاب کے چیف صلاح کار پروفیسر یوگیندر یادو اور پروفیسر سہاس پلشکار کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ متعدد اساتذہ نے اس کتاب کی تیاری میں تعاون دیا، ہم اس کام کو ممکن بنانے میں ان کے پرنسپل صاحبان کے بھی ممنون ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے رسائل، مواد اور افرادی صلاحیتوں کو فیاضانہ طور سے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ خاص طور سے ہم محکمہ ثانوی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم وزارت فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ بنائی گئی قومی نگرانی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کے دیے ہوئے وقت اور تعاون کے لیے خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کتاب کے اُردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ممنون ہیں۔ خاص طور سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لال نہرو اسٹڈیز جامعہ ملیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمہ کے لیے محمد یونس کی شکر گزار ہے۔

اپنی تیار کردہ مطبوعات کے معیار میں ایک باقاعدہ اصلاح اور مسلسل بہتر ہی لانے والی ایک کمر بستہ تنظیم کی حیثیت سے این سی آر ٹی ان آراء اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو اس کی نظر ثانی کرنے اور بہتری لانے میں اس کو اہل بنائے گی۔

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

© NCERT not to be republished

آپ کے لیے ایک خط

عزیز اساتذہ اور والدین صاحبان،

آپ نے اپنے طلباء یا اپنے بچے سے سنا ہوگا کہ شہریت ایک اُ کتا دینے والا مضمون ہے۔ آپ یہ بھی سوچتے ہوں گے کہ ان کی بات میں وزن تو ہے ہی۔ ہمارے ملک میں شہریت سے وابستہ درسیات حکومت کے رسمی اداروں پر مخصوص نظر ڈالتی ہیں۔ ہماری درسی کتابیں آئینی قانون اور طریقہ کار کی تفصیلات سے بھری پڑی ہوتی ہیں جن کو نہایت بے لطف اور اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں تعجب کی کوئی گنجائش نہیں کہ بچے اپنی درسی کتاب میں پڑھے ہوئے نظری مضامین اور اپنی حقیقی زندگی میں ہونے والے واقعات کے درمیان کوئی تعلق نہیں پاتے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ کسی بھی ملک میں نوجوانوں کے لیے شہریت ایک اُ کتانے والا مضمون بن کر رہ گیا ہے ورنہ ان میں سیاست کے لیے جوش وخروش کی کوئی کمی نہیں ملتی۔

موجودہ درسی کتاب اسی انداز کو تبدیل کرنے کے لیے ایک چھوٹی سی کوشش ہے۔ اس تحریک کی ابتداء قومی درسیات کا خاکہ 2005 نے کی جس نے اس بنیادی تبدیلی لانے کے لئے موقع فراہم کیا۔ این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر کی جانب سے اس کتاب کے پیش لفظ میں اس نئے درسیات کے فلسفے کو واضح کیا گیا ہے۔ اس کا حصہ شہریت کی روایتی درسیات کو ایک نئے قالب میں ڈھالنا ہے۔ اسی بات کے مدنظر اس کتاب کا نام شہریت سے بدل کر سیاسیات رکھا گیا ہے۔ نئی درسیات اس بات کو تسلیم کرتی ہیں کہ اس مرحلے پر طالب علم ذی فہم بن چکا ہے اور اس کو سیاسیات کے بارے میں جاننے کی مزید ضرورت ہے۔ اس کے مطابق نویں اور دسویں جماعتوں کے طلباء سے سیاسیات کے مختلف پہلوؤں کا تعارف کرائیں گے۔ ایک بار ان میں جمہوریت کے احساس اور جذبے کی نشوونما ہونے کے بعد آپ اُن سے چند موضوع سے وابستہ سوال کر سکتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ جمہوریت کیا ہے؟ جمہوریت کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ یہ بات واضح ہونے کے بعد آپ اُن کو آئینوں کا تعارف کرا سکتے ہیں۔ ان میں یہ ادراک پیدا کر سکتے ہیں کہ ان کو آئین کیا اور کس طرح انتخابات، ادارے اور حقوق جیسے جمہوری سیاست کے تین پہلوؤں کی نمائش کے لیے تیار کریں گے۔ اس سیر کے دوران آپ کا سابقہ متعدد مسلسل موضوعات سے ہوسکتا ہے۔ یہاں پر ہم کو انھیں کوئی متعینہ رائے نہیں دینی چاہئے بلکہ ان کو اپنے بل بوتے پر خود سوچنے کا موقع فراہم کرنا چاہیے۔

اس درسی کتاب کا مقصد سیر سے لطف اندوز ہونے میں طلباء کی مدد کرنا اور ان کی رہنمائی کرنے میں آپ کی مدد کرنا ہے۔ اس کا مقصد طلباء کو صرف معلومات مہیا کرنا نہیں ہے۔ یہ بذات خود سوچنے میں ان کی ہمت افزائی کرتی ہے۔ یہ سوالات کے ذریعہ ان میں بین عمل پیدا کرتی ہے، کہانیوں کہاوتوں میں ان کو سیر کراتی ہے اور کارٹونوں کے ذریعہ ان میں گدگداہٹ پیدا کرتی ہے۔ یہ ان کے فروغ پر نظر ثانی کرنے اور سرگرمیوں میں ملوث ہونے میں آپ کی مدد کرتی ہے۔ ان تمام خصوصیات کی وجہ سے پہلے کی درسی کتابوں کی بہ نسبت موجودہ کتاب کی ضخامت میں اضافہ ہوسکتا تھا۔ طلباء پر معلوماتی بوجھ کو کم کیا گیا ہے تاکہ کتاب کے صفحات میں مزید اضافہ نہ ہو۔ اس کتاب کا استعمال کس طرح کیا جائے عنوان سے اگلے صفحات

© NCERT not to be republished

کا مطالعہ ضرور کیجئے جس سے آپ کتاب کی ان خصوصیات کو استعمال کرنے میں اہل ہوں گے۔ یہ سیر دسویں جماعت کے لئے درسی کتاب میں بھی جاری رہے گی اور جمہوریت کے طریقہ کار پر زیادہ توجہ دے گی۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ سیاست کو زیادہ بہتر طرح سے سمجھنے اور ایک سرگرم اور شریک شہری بننے میں یہ سیر ان کے اندر مزید دلچسپی پیدا کرے گی۔

ہماری اُمیدیں بس آپ سے وابستہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب آپ سے کچھ زیادہ ہی مطالبہ کرتی ہے۔ اب آپ کو نئے ناموں، کاواقعات اور مقامات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا ہے۔ آپ کے سامنے ایسے سوالات بھی آسکتے ہیں جن کا درسی کتاب میں جواب نہیں ہے۔ آپ کو ایسے حساس اور جذباتی مباحثوں کے ذریعہ طلباء کی رہنمائی کرنی ہے جو قدرتی طور سے اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب ہم سیاست پر بحث کرتے ہیں۔ جب آپ تھکاوٹ یا اکتاہٹ محسوس کریں تو خوش طبعی کے لئے موضوع بدل دیجئے۔ اگر آپ کا طالب علم کوئی ایسا سوال کرے جس کا جواب دینا آپ کے لیے مشکل ہو یا جب وہ کوئی ایسی معلومات حاصل کرنا چاہے جس کو ڈھونڈھ نکالنا آسان نہ ہو یا کوئی ایسی رائے ظاہر کرے جس کو آپ منظور نہ کرتے ہوں، تو ایک اُستاد اور سرپرست کی حیثیت سے یہی آپ کی کامیابی کی نشانی ہوگی۔ جیسا کہ ہم سب بھی جانتے ہیں کہ طلباء کو سوال کرنے کے لیے اُکسانا، ایک طالب علم اور جمہوریت کے شہریوں کی حیثیت سے ان کے سیکھنے کے عمل میں ایک کلیدی حیثیت کا حامل ہوتا ہے۔ یہی وہ خصوصیت ہے جس کو اُبھارنے میں موجودہ کتاب کوشش کرتی ہے۔

اس اکتا دینے والی شہریت سے چھٹکارا پانے کے لیے ہمارے ملک میں شاید پہلی بار یہ سوچنے کے لیے سیاسی ماہرین، اساتذہ اور ماہرین تعلیم کے ایک گروپ کو یک جا کیا گیا ہے کہ ہم اپنی اگلی نسل کو سیاست کا مضمون کس طرح پڑھائیں۔ اس گروپ کے بارے میں آپ صفحہ ...... پر درسی کتاب کی تیاری کمیٹی میں پڑھ سکتے ہیں۔ ان تمام ساتھیوں نے اپنے تعلیمی سال میں اس غیر متوقع کام کے لیے اپنا قیمتی وقت اور ذہنی کاوش کا استعمال کیا۔ پروفیسر کرشن کمار، ڈائریکٹر، این سی ای آر ٹی نے نہ صرف ہمیں اس خوش گوار فریضے میں لگایا بلکہ ہر مرحلے پر ہم کو سہارا دیا۔ پروفیسر ہری واسودیون اور پروفیسر گوپال گرو نے اس تجربے کو وہ تحفظ مہیا کیا جس کو اس وقت ضرورت تھی۔ پروفیسر مری نال میری پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے اور قومی نگرانی کمیٹی کے دوسرے ممبران نے اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازا۔ اس تجربے کے دوران متعدد ساتھیوں کا ساتھ حاصل ہوا، جن میں سفیر جارج ہائینے، اروند سردانا، ادتیہ نگم، سمن لتا اور چاندنی کھندوجا قابل ذکر ہیں جنھوں نے مسودے کے مختلف حصوں کو پڑھا اور قیمتی مواد مہیا کیا۔ کئی مواقع پر اس تجربے کے لیے لوک نیتی ریسرچ پروگرام اور ماہرین اور لاجسٹک (logistic) وسائل کے لیے ترقی پذیر سماجوں کے مطالعہ کے لیے مرکز کے لوک نیتی نیٹ ورک تک پہنچنا پڑا۔ ان سب سے بالاتر اس تجربے کے نتیجہ میں ہم کو الیکز ایم۔ جارج، پنکج پشکر، اور منیش جین کی بصیرت اور توانائی حاصل ہوئی جو تین ایسے نوجوان ماہرین تعلیم ہیں جو بنیادی فن تعلیم کے پابند ہیں اور جنھوں نے اہم اسکولی تعلیم سے وابستہ چیلنج کے بارے میں سوچنا سکھایا۔ ڈیزائنر اورون داس اور کارٹونسٹ عرفان خان نے اس کتاب کو ایک حقیقت بنانے میں ہماری مدد کی۔

ہمیں اُمید ہے کہ آپ اور طلباء اس کتاب سے لطف اندوز ہوں گے اور شاید سیاست پر ایک قابل قدر چیز کی حیثیت سے نظر ڈالیں گے، جو ایک ایسی چیز ہے جو سنجیدگی سے لینے کے قابل ہے اور ایک ایسا مضمون ہے جو پڑھنے کے لائق ہے۔ ہم آپ کی آراء کے منتظر ہیں۔

کے۔سی۔سوری
صلاح کار

یوگیندر یادو
سہاس پلشکر
چیف صلاح کار

اس کتاب سے استفادہ کیسے کریں

عمومی جائزہ ہر باب کی شروعات میں دیا گیا ہے آپ باب کے مقصد اور باقی کتاب کے ساتھ کس طرح یہ مربوط ہے اسے سمجھنے کے لیے اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ یہ باب کے مختلف سیکشنوں کے پس پردہ معقولیت کی وضاحت میں بھی مدد کرتا ہے۔ اگر آپ کو شبہ ہو کہ کیا پڑھانا ہے کس بات پر زور دینا ہے اور کس طرح کے سوالات پوچھنے ہیں تب آپ براہ کرم عمومی جائزہ سے پھر رجوع کریں۔

سیکشن اور ذیلی سیکشن باب کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں، اس طرح آپ اسے ایک ایک کرکے اختیار کرسکتے ہیں۔ ہر باب کو عام طور پر چار سیکشنوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن میں سے ہر ایک کو آپ تین پیریڈ میں مکمل کرسکتے ہیں۔ **سیکشن کے عنوانات** نمبر شمار کے حساب سے دیے گئے ہیں اور باب میں ہی ایک نئی تھیم (مرکزی خیال) کی شروعات ظاہر کرتے ہیں۔ **ذیلی سیکشن کے عنوانات** آپ کے لیے ایک آسان سا وقفہ فراہم کرتے ہیں تاکہ آپ کسی ایک نقطے کا خلاصہ کرسکیں اور پھر اگلے سیکشن کی طرف بڑھیں۔ دیے گئے باکس بڑی حد تک اصل متن کے حصے کے طور پر اور مطالعے کی غرض سے ہیں۔ ان سے مزید معلومات فراہم ہوتی ہے یا تجزیہ حاصل ہوتا ہے جو کہ تھوڑے سے تنوع کے لیے مطلوبہ ہوتا ہے۔

ہر باب زندگی کی ایک یا زیادہ سچی کہانیوں یا خیالی مکالمے سے شروع ہوتا ہے۔ اس سے باب میں بحث کیے گئے بعض مرکزی امور میں دلچسپی اور سمجھ پیدا ہوتی ہے۔ سیکشن یا ذیلی سیکشن میں کبھی کبھی چھوٹی چھوٹی کہانیوں یا مثالوں کے استعمال طالب علم کی رہنمائی کے لیے دیے گئے ہیں۔ براہ کرم اس کہانی کو اس کی ساری تفصیلات کے ساتھ بتائیں۔ اگر آپ ایسا کرسکیں تو براہ کرم یہاں جو دی گئی ہیں، اس میں مزید تفصیلات شامل کریں۔ اس مرحلے پر کہانی کی پوری اہمیت پر طالب علم کی گرفت نہیں قائم ہو پاتی، اس صورت میں آپ کو بہت زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسے جیسے باب میں آگے پڑھا جائے گا، اس ابتدائی کہانی سے نتیجہ اخذ ہوگا اور ایک ٹھوس خلاصہ فراہم ہوگا۔ لیکن براہ کرم طلباء سے سال، شخصیتوں کے نام یا مقامات وغیرہ جیسے کہانی کے حقائق اور تفصیلات کو یاد کرنے کے لیے نہ کہیں۔ یہی بات اس کتاب میں اس کتاب میں استعمال کی گئی کسی دوسری مثال کے بارے میں بھی لاگو ہوگی۔ اس سے ان کی دلچسپی ختم ہو جائے گی اور کہانیوں کے استعمال کا بنیادی مقصد فوت ہو جائے گا۔ اگر کہانی اچھی ہے تب بعض تفصیلات ان کی یاد داشت میں رہ جائیں گی۔ اگر کوئی تفصیل ان کے ذہن میں نہیں رہتی لیکن وہ اس طرح کی کسی مثال سے عام بات اخذ کرسکتے ہوں تب بعض تفصیلات ان کی یاد داشت میں رہ جائیں گی۔ اگر کوئی تفصیل ان کے ذہن میں نہیں رہتی لیکن وہ اس طرح کی کسی مثال سے عام بات اخذ کرسکتے ہیں۔ اس صورت میں بھی ہم نے اپنے کام میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔

© NCERT not to be republished

منی اور انی دو کردار ہیں جو اس کتاب کے لیے کارٹونسٹ عرفان خان نے خاص طور پر وضع کیا ہے۔ یہ دونوں وقتاً فوقتاً ہر طرح کے سوالات پوچھتے ہیں خواہ وہ شریر، بے تعلق، شوخ یا ناممکن ہی کیوں نہ ہو۔ متن میں پیش کیے گئے نقاط کے ذریعہ سوالات دل میں ولولہ پیدا کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر معاملوں میں آپ اکیلے درسی کتاب میں بھی جواب نہیں پائیں گے۔ منی اور انی طلباء کو یقین دلانے میں یہاں پر ہیں کہ وہ دلچسپ یا عجیب طرح کے خیالات جو ان کے ذہنوں میں پیدا ہوتے ہیں وہ احمقانہ نہیں ہیں اور اس طرح کے سوالات پوچھنے میں ان کی ہمت افزائی ہونی چاہیے۔ وہ اس بات کی گنجائش فراہم کرتی ہیں کہ وہ الگ ہٹ کر کچھ سوالات پوچھیں اور معمول سے الگ مباحثہ انجام دیں جو کہ اکثر کبھی کبھی خالص یا اصل کی نسبت زیادہ بہتر ثابت ہوتا ہے۔ براہ کرم ان سوالات کا استعمال جانچ کے لیے نہ کریں۔

آپ نے اس کتاب میں بہت سارے کارٹونوں اور تصویروں پر بھی غور کیا ہوگا۔ اس سے یکسانیت یا اکتاہٹ دور کرنے میں بصری مدد ملے گی اور کچھ دلچسپی پیدا ہوگی۔ لیکن یہ شبیہات مزید کچھ کرنے کی غرض سے پیش کی گئی ہیں۔ یہ تدریسی اور تعلیمی عمل کاری کی اجزاء ہیں۔ ہر تصویر کارٹون وغیرہ کے ساتھ تعارفی الفاظ، پس منظر معلومات فراہم کرتے ہیں۔ یہ طالب علم کو پیغام کے فوری ادراک میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ براہ کرم ہر کارٹون یا تصویر پر توقف کریں اور پیغام پڑھنے میں طلباء کو شامل ہونے دیں۔ اگر آپ ایسا کر سکتے ہیں تب براہ کرم اپنی علاقائی زبانوں سے کچھ مزید کارٹون منتخب کریں اور ان کا استعمال کریں۔ اسی طرح طلباء کے لیے نامعلوم ممالک کے متعدد نقشے اور بہت سے حوالہ جات ہیں۔ اس کتاب کا ایک مقصد تو یہ ہے کہ طالب علم کے تخیل کو ہمارے اپنے ملک سے کچھ اور آگے بڑھایا جائے۔ اس کتاب کو پڑھاتے وقت دنیا کے جدید سیاسی نقشے کو بھی سامنے رکھیں اور اس سے رجوع کریں۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کیجیے سے متعلق سوالات عام طور پر ہر سیکشن کے آخر میں پیش کیے گئے ہیں۔ ان سوالات سے آپ کو یہ موقع حاصل ہوگا کہ یہ دیکھ سکیں کہ طلباء نے اس سیکشن میں بحث کی گئی باتوں کو سمجھ لیا ہے۔ یہ سوالات آپ کے لیے اس بات کی بھی دلیل ہیں کہ آپ کو کس طرح کی تعلیم پر زور دینا ہوگا؟ ہم آپ پر یہ بھی زور دینا چاہیں گے کہ براہ کرم اس طرح کے مزید سوالات بنائیں تاکہ طلباء رٹنے کے ذریعہ تعلیم حاصل کرنے کی عادت ختم کریں۔

سرگرمی میں طلباء کے ذریعہ کلاس روم کے اندر یا کلاس روم کے باہر چیزوں کو انجام دینا شامل ہے۔ آپ کو افراد یا گروپوں کو کاموں کی تفویض کے ذریعہ ان کی رہنمائی کیے جانے کی ضرورت ہے۔ باب میں سرگرمی اور اس کا مقام صرف ترغیبی نوعیت کا ہے۔ اگر آپ کے خیال میں کوئی ایسی سرگرمی ہے جو طلباء کو ان کی اپنی زندگی سے بہتر طور پر ہم آہنگ کرتی ہے تب آپ اپنے حساب سے اسے بدلنے میں آزاد ہیں۔

نامعلوم الفاظ یا تصورات کی فرہنگ باب کے آخر میں آتی ہے۔ اس طرح کے الفاظ سرخ رنگ میں دکھائی دیں گے اگر انھیں پہلی بار استعمال کیا گیا ہے۔ فرہنگ سے رجوع کرنے اور مختلف سیاق و سباق میں لفظ کو استعمال کرنا، سیکھنے کے سلسلے میں طلباء کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ لیکن فرہنگ میں دی گئی تعریف کو انھیں یاد کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

© NCERT not to be republished

2018-19

مشقیں ہر باب کے آخر میں آتی ہیں۔ آپ غور کریں گے کہ معاملے کے لحاظ سے استعمال کیے جانے والے سوالوں کی نسبت یہاں بہت سے اور سوالات بھی ہیں۔ آپ یہ بھی غور کریں گے کہ یہ سوالات مختلف قسم کے ہیں۔ یہ سوالات باب میں جو کچھ پڑھا گیا ہے اس سے متعلق طالب علم کی یاد داشت دہرانے کی صلاحیت کی جانچ نہیں کرتے۔ نئے قومی نصابات کے خاکے کے طرز کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم نے وہ سوالات پوچھے ہیں جس میں تشریح، اطلاق، تجزیہ اور استدلال درکار ہوتا ہے اور یہ باب میں جو کچھ پڑھایا گیا ہے، اس پر مبنی ہے۔ آپ کو ان مشقوں پر عمل کیے جانے کے سلسلے میں طلباء کو کچھ وقت دینے کی ضرورت ہوگی۔ آپ یہاں مجوزہ سوالات کی نسبت نئے اور بہتر سوالات اور انھیں طالب علم کی جانچ کے سلسلے میں پیش کرنے کے لیے آزاد ہیں۔

آیئے اخبار پڑھیں۔ یہ مشق اور سرگرمی ہے۔ آپ اس کا استعمال اس یقین دہانی کے لیے کر سکتے ہیں کہ طلباء نے مختلف سیاق وسباق میں جو کچھ سیکھا ہے اس کا اطلاق کر سکیں۔ آپ اخبار پڑھنے کی عادت کی حوصلہ افزائی کے لیے بھی اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔ جہاں زیادہ تر طلباء ٹیلیویژن، نیوز چینلوں کی رسائی کرتے ہیں، آپ یہاں مجوزہ پروجکٹوں کی تکمیل یا اصلاح خبروں اور حالات حاضرہ کے پروگراموں کا دیکھنا، شامل کر کے کر سکتے ہیں۔ یہاں پھر آپ اپنے طلباء کے سیاق وسباق اور وسائل کے لحاظ سے مناسب ومختلف پروجیکٹ پر غور کر سکتے ہیں اور یقیناً اس معاملے میں آپ کا فیصلہ صحیح ہوگا۔

© NCERT not to be republished

بازرسی کے لیے گزارش

آپ نے اس درسی کتاب کو کس طرح پسند کیا؟ اسے پڑھنے یا اس سے استفادہ کرنے میں آپ کا تجربہ کیا تھا؟ کیا دشواریاں آپ کے سامنے پیش آئیں؟ اس کتاب کی اگلی اشاعت میں آپ کیا تبدیلیاں دیکھنا چاہیں گے؟ ان سبھی کے بارے میں اور اس درسی کتاب سے متعلق کسی دیگر معاملے کے بارے میں تحریر کیجیے۔ آپ ایک ٹیچر، والدین، طالب علم یا محض ایک عام قاری ہو سکتے ہیں۔ ہم کسی طرح کی بازرسی (Feed back) کی قدرشناسی کرتے ہیں۔

برائے مہربانی لکھیے:

کوآرڈی نیٹر (سیاسیات)
ڈپارٹمنٹ آف سوشل سائینسیز اینڈ ہیومینٹیز
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
اروندو مارگ، نئی دہلی۔ 110016

آپ politics.ncert@gmail.com پر ای میل بھیج سکتے ہیں۔

درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی

ثانوی سطح پر سماجی سائنس کی درسی کتابوں کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن

ہری واسودیون، پروفیسر، **ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری، یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکاتا**

خصوصی صلاح کار

یوگیندر یادو، سینئر فیلو، **سینٹر فار اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائیٹیز، دہلی**

سہاس پلشکار، پروفیسر، **ڈپارٹمنٹ آف پالیٹکس اینڈ پبلک ایڈمینسٹریشن، یونیورسٹی آف پونے، مہاراشٹریہ**

صلاح کار

کے۔سی سوری، پروفیسر، **ناگ ارجن یونیورسٹی، گنٹور، آندھراپردیش**

ٹیم ممبران

الیگزایم۔ جارج، اِن ڈپنڈینٹ ریسرچر، **ایرووٹی، ضلع کنّور، کیرالا**

امّان مدن، ڈپارٹمنٹ آف ہیومینٹیز اینڈ سوشل سائینسیز، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، کانپور، اُتر پردیش

مالنی گھوش، نر نتر، **سینٹر فار جینڈر اینڈ ایجوکیشن، B-64، سرودیہ انکلیو، نئی دہلی**

منیش جین، پی جی ٹی، **موجودہ ڈاکٹورل اسٹوڈینٹ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی**

مظفر اسعدی، پروفیسر، **ڈپارٹمنٹ آف پالیٹکل سائنس، میسور یونیورسٹی، مانس گنگوتری**

نرجا گوپال جیال، پروفیسر، **سینٹر فار اسٹڈی آف لا اینڈ گورنینس، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی**

پنکج پُشکر، لیکچرر، **ڈائریکٹوریٹ آف ہائر ایجوکیشن، گورنمنٹ آف اُترانچل، دہرادون، اترانچل**

سبیا ساچی باسورائے چودھری، پروفیسر، **رابندر بھارتی یونیورسٹی، کولکاتا**

ممبر کوآرڈی نیٹر

سنجے دوبے، ریڈر، **ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی**

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

ہم درج ذیل ممبران کے اشتراک کے لیے شکرگزار ہیں: انجو آنند، پی جی ٹی، جی۔ایم پبلک اسکول آر۔ کے۔ پورم، سیکٹر VII، نئی دہلی؛ امیت، آدھار شیلا اسکول، گاؤں ساکل، پوسٹ آفس چھیتالی، ضلع بدوانی، مدھیہ پردیش؛ اے کا مانتی جے۔ ایس۔ ایس۔ پبلک اسکول، بناشنکری، بنگلور، کرناٹک؛ اورندموہن، ایسو سی ایٹ ایڈیٹر، دینک ہندوستان، کستوربا گاندھی مارگ، نئی دہلی؛ انورادھا سین، پی جی ٹی، اسپرنگ ڈیلس اسکول، دھولا کنواں، نئی دہلی؛ پی۔ جیشا، نوبل پبلک اسکول، منجیری، ضلع مالا پورم، کیرالہ؛ رام مورتی، آزاد محقق اور ٹیچر، ننگل سلانگری، ضلع اونا، ہماچل پردیش، مدن ساہنی، پی جی ٹی، گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول، آر۔ کے۔ پورم سیکٹر VII، نئی دہلی؛ اوشا رانی ترپاٹھی، پی جی ٹی، کیندریہ ودیالیہ، بولا رام، سکندرآباد، آندھرا پردیش، یامے پرٹن، پی جی ٹی، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، دوئی مکھ، ایٹہ نگر، اروناچل پردیش، شریمتی سُبا راؤ، ایس ایس ٹی ٹیچر، بی جی ایس انٹرنیشنل اسکول، نیتیا نندا، بنگلور، کرناٹک۔

اینگل بوی گان، پیٹرک چپاٹے، اسٹیفن پیرے، اریس، عماد حجاج، نیری لی کان، جان ٹریور، ارک آلی، سیما نکا، ایم۔ای۔ کوہن کے کارٹونوں کی کاپی رائٹ فراہم کرنے کے لیے کیگل کارٹونس بھی شکریہ کے مستحق ہیں۔

ہم، لانیسین (چلی)، ساؤتھ افریقہ ہسٹری آن لائن، GCMMF انڈیا، شگن جاٹ (جبل پور) اور PIB (ہندوستان) کے بھی فوٹوگراف اور شبیہات فراہم کرنے کے لیے شکرگزار ہیں۔

ہم، شنکر آر۔ کے۔ لکشمن، ماریو میرانڈا اور ہریش چندر شکلا (کاک) کے خاص طور پر شکرگزار ہیں کہ انھوں نے اپنے کارٹونوں کے استعمال کی اجازت دی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔